سوال

عورت کا احرام عمرہ میں کیسا ہونا چاہیے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج یا عمرہ میں عورتوں کے لیے احرام کے کوئی خاص کپڑے نہیں ہیں، وہ عام کپڑے پہن سکتی ہے، لیکن ان کے لیے دستانے پہننا منع ہے۔ اسی طرح نقاب کرنا بھی منع ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وَلاَ تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ وَلاَ تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ (صحيح البخاري، جزاء الصيد: 1838)

محرم عورت نقاب اور دستانے بھی نہ پہنے۔

1. عورت کو حالت احرام میں نقاب پہننے سے منع کیا گیا ہے، اس کا یہ مطلب بالکل بھی نہیں ہے کہ وہ اپنا چہرہ نہیں ڈھانپے گی، بلکہ اس پر واجب ہے کہ وہ اجنبی مردوں سے نقاب کیے بغیر اپنے چہرے کو ڈھانپے۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

كَانَ الرُّكْبَانُ يَمُرُّونَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمَاتٌ فَإِذَا حَاذَوْا بِنَا سَدَلَتْ إِحْدَانَا جِلْبَابَهَا مِنْ رَأْسِهَا عَلَى وَجْهِهَا فَإِذَا جَاوَزُونَا كَشَفْنَاهُ (سنن أبي داود، المناسك: 1833)

ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ احرام سے ہوتی تھیں اور قافلے والے ہمارے سامنے سے گزرتے تو ہم اپنے پردے کی چادر کو سر سے چہرے پر لٹکا لیتیں۔ جب وہ گزر جاتے تو چہرہ کھول لیتی تھیں۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی